سوال

(147)قریبی رشتہ داروں کوزکوۃ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا بھائی کی طرف سے ضرورت مند بھائی کوزکوۃ دی جاسکتی ہے (بھائی شادی شدہ ہے ،کام بھی کرتا ہے لیکن اس کے پاس بقدر کفایت مال نہیں ہے) کیا فقیر چچا کوزکوۃ دی جاسکتی ہے ؟کیا عورت اپنے بھائی یا پھوپھی یا اپنی بہن کوزکوۃ دے سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی مرد یا عورت اپنے کسی فقیر بھائی ،بہن ،چچا،پھوپھی یا دیگر فقیر رشتہ داروں کوزکوۃ دے تواس میں کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ دلائل کے عموم سے اس کا جوازثابت ہوتا ہے اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''مسکین کوصدقہ دیناصدقہ ہے جب کہ رشتہ داروں کوصدقہ دیناصدقہ بھی ہے اور صلہ رحمی بھی۔'' ہاں البتہ والدین کوخواہ وہ اس سے بھی اوپر کے درجہ کے ہوں (یعنی دادا،دادی وغیرہ)اوراولاد کوخواہ لڑکے ہوں یا لڑکیاں اورخواہ اس سے بھی نیچے کے درجہ کے ہوں (یعنی پوتے اورنواسے وغیرہ)انہیں زکوۃ نہیں دی جاسکتی خواہ فقیر ہوں کیونکہ ان پر حسب استطاعت خرچ کرنا انسان پر فرض ہے جب کوئی اورخرچ کرنے والا موجود نہ ہو!

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص265

محدث فتویٰ